تولیدی انصاف کے اقدار برائے وفاقی عالمی صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات

1994 کی گرمیوں میں، بارہ سیاہ فام خواتین نے تولیدی انصاف (RJ) کے فریم ورک کی بنیاد رکھی، جس کا خواب ایک ایسی دنیا ہے جہاں ہر فرد کو اپنے جسموں اور مستقبل پر قابو پانے کا حق حاصل ہو، وقار کے ساتھ زندگی گزارے، بچوں کو جنم دے یا نہ دے، اور بچوں کو محفوظ، صحت مند، اور پائیدار کمیونٹیز میں پروان چڑھائے۔ ان کی پہلی کارروائی کلنٹن انتظامیہ کی صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات کی تجویز پر توجہ دلانا تھی، جو ان کی کمیونٹی کے خدشات کو نظرانداز کرتی تھی، اور اس حوالے سے کانگریس کو ایک خط لکھا گیا تھا جسے "سیاہ فام خواتین کی صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

میڈیکیڈ اور تولیدی انصاف کولیبریٹو، نوجوانوں کے لیے وکالت (AFY)، ہماری اپنی آواز میں: نیشنل بلیک ویمنز تولیدی انصاف ایجنڈا (IOOV)، نیشنل ایشین پیسفک امریکن ویمنز فورم (NAPAWF)، نیشنل ہیلتھ لاء پروگرام (NHeLP)، نیشنل لاطینی انسٹی ٹیوٹ برائے تولیدی انصاف (Latina Institute)، اور تولیدی و جنسیتی مساوات کے لیے متحد (URGE) پر مشتمل ہے۔ RJ تحریک کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر، ہماری تولیدی انصاف اقدار برائے وفاقی عالمی صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات (اقدار) کا مقصد *RJ* کے بانیوں کے صحت کی دیکھ بھال میں اصلاحات کے وژن کو آگے بڑھانا ہے۔

ہماری اقدار

1. صحت کی دیکھ بھال ایک انسانی حق ہے۔

ہم ہر انسان کی قدر کو تسلیم کرتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں ہر شخص کو صحت کی دیکھ بھال تک رسائی حاصل ہونی چاہیے، چاہے اس کی آمدنی، ملازمت کی حیثیت، امیگریشن کی حیثیت، نسل، قومیت، عمر، جنسی رجحان، صنفی شناخت، حمل، شہریت، معذوری، یا دیگر عوامل کچھ بھی ہوں۔ یونیورسل ہیلتھ کوریج میں جنسی، تولیدی، اور جنس کی تصدیق کرنے والی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی شامل ہونی چاہیے، جس میں اسقاط حمل کی کوریج بھی شامل ہو، جو انفرادی ثقافتی عقائد، طریقوں، مواصلات کی ضروریات اور زبان کی ترجیحات کا احترام کرتی ہو۔ صحت کی دیکھ بھال سب کے لیے ان کی پسند کی زبان میں بھی قابل رسائی ہونی چاہیے۔

2. صحت کی دیکھ بھال کی پالیسیاں بنانے والوں میں نظر انداز کی گئی جماعتوں کی منصفانہ نمائندگی ہونی چاہیے۔

صحت کی دیکھ بھال کے پالیسی سازوں میں نظر انداز کی گئی جماعتوں کی منصفانہ نمائندگی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ان کے خدشات کو ترجیح دی جائے اور اصلاحات ان کی ضروریات کے مطابق ہوں۔

3. نظرانداز کی گئی جماعتوں کے تحفظات اور وژن کو ڈیزائن، نفاذ، اور تشخیص کے دوران اصلاحات کی رہنمائی کرنی چاہیے۔

عالمی صحت کی کوریج کی اصلاحات صرف اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب نظرانداز کی گئی جماعتوں کے خدشات اور نظریات کو تمام کوششوں میں ترجیح دی جائے۔ پالیسی سازوں کو اصلاحات کے ہر مرحلے پر نظرانداز کی گئی جماعتوں کی بات سننی چاہیے تاکہ ایک جامع، مؤثر، اور مساوی صحت کی دیکھ بھال کا نظام تشکیل دیا جا سکے۔

4. تمام افراد کو صحت کی دیکھ بھال میں امتیازی سلوک سے آزاد ہونا چاہیے۔

کچھ جماعتوں کو ہمیشہ ہمارے صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں غیر منصفانہ سلوک کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کی وجہ سے ان جماعتوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کے معیار میں فرق پیدا ہوا ہے، درد اور دیگر امراض کے ناکافی علاج، تشخیص میں تاخیر، اور جبری نس بندی جیسے مسائل پیدا ہوئے ہیں، جو صحت کی عدم مساوات میں حصہ ڈالتے ہیں۔ تمام افراد تعصب، جبر، اور دیگر امتیازی سلوک سے پاک صحت کی دیکھ بھال کے مستحق ہیں۔ زبان کی رکاوٹوں کی وجہ سے کسی کو بھی اپنی صحت کی دیکھ بھال یا انشورنس فراہم کنندہ سے بات چیت کرنے میں مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ یونیورسل ہیلتھ کیئر ریفارم کو موجودہ تحفظات، جیسے کہ سستی علاج ایکٹ میں شامل تحفظات، کو اپنانا اور وسعت دینی چاہیے۔

5. ہیلتھ انشورنس میں ان تمام خدمات کا احاطہ کرنا چاہیے جن کی لوگوں کو ضرورت ہے۔

ہر کسی کو صحت کی دیکھ بھال کی ان تمام خدمات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے جن کی انہیں ضرورت ہے۔ یونیورسل ہیلتھ کوریج میں درج ذیل خدمات شامل ہونی چاہئیں: جنسی، تولیدی، اور جنس کی تصدیق کرنے والی دیکھ بھال کی خدمات، جیسے اسقاط حمل اور ایچ آئی وی کی خدمات؛ ابتدائی اور متواتر اسکریننگ، تشخیص، اور علاج (EPSDT) خدمات؛ ذہنی صحت اور نشہ آور مادے کے استعمال کی خرابیوں کی خدمات؛ نسخے کی دوائیں؛ گھریلو اور کمیونٹی کی بنیاد پر خدمات؛ اور بصارت، سماعت، اور دانتوں کی خدمات۔

6. صحت کی دیکھ بھال ہر ایک کے لیے سستی ہونی چاہیے۔

اکثر اوقات، کو پے، ڈڈکٹیبلز، پریمیمز، اور صحت کی دیکھ بھال کے دیگر اخراجات لوگوں کو ان خدمات تک رسائی سے روکتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ یونیورسل ہیلتھ کیئر ریفارم کو یقینی بنانا چاہیے کہ صحت کی دیکھ بھال ہر ایک کے لیے سستی ہو۔

7. ہر کسی کو اپنی صحت کی معلومات کو نجی رکھنے کا حق حاصل ہونا چاہیے۔

تمام افراد، بشمول نوجوان، تارکین وطن، اور LGBTQI افراد، کو صحت کی دیکھ بھال تک اس خوف کے بغیر رسائی حاصل ہونی چاہیے کہ ان کی صحت کی معلومات والدین، سرپرستوں، یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ظاہر کی جائیں گی۔

8. تمام لوگوں کو دیکھ بھال تک بلا تعطل رسائی اور اپنے حقوق کو نافذ کرنے کی طاقت حاصل ہونی چاہیے۔

لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال کے اپنے حق کو نافذ کرنے کے قابل ہونا چاہیے جب اس کی خلاف ورزی کی جائے، بشمول اس وقت جب کوئی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والا اپنے مذہبی یا ذاتی عقائد کی بنیاد پر کوئی سروس فراہم کرنے سے انکار کرے۔

اس وسیلے کے بارے میں

ان اقدار کی تصنیف رولونڈا ڈونیل سن، میوو مک کین ویمنز لاء اینڈ پبلک پالیسی فیلو، NHeLP نے کی ہے۔ اس وسیلے کے وژن کی تشکیل میں سائلن اینڈریوز (لاتینا انسٹی ٹیوٹ)، توئت ڈونگ (NAPAWF)، چیلسی گونزالیز (AFY)، ہوپ جیکسن (URGE)، کیمل کِڈ (IOOV)، اور میڈیلین مورسیل (NHeLP) نے اہم کردار ادا کیا اور اس کی ترقی میں کلیدی شراکت دار رہے ہیں۔